poster for tomorrow

پوسٹر فار ٹومارو ۲۰۱۶: کمیونٹی کل کے لیے

جیسے آپ سب جانتے ہیں، پچھلے سات سال سے پوسٹر فار ٹومارو ہر سال ایک بنیادی انسانی حق پہ توجہ دیتا رہاہے۔ اظہارِ رائے کی آزادی سے لے کر ہماری صحت کی دیکھ بھال کے عالمی حق تک۔ آج تک ہم نے جو کچھ بھی حاصل کیا ہے اور جو برادری ہم نے قائم کی ہے ہمیں اس پہ فخر ہے۔ لیکن ہم حقیقت کو بھی نظرانداز نہیں کرسکتے کہ ۲۰۰۹ سے لے کر آج تک کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی ہے۔

ابھی بھی بہت سے لوگ اپنے کیے ہوئے کام کے لیے مناسب اجرت نہیں کما پاتے۔ عورتوں کو ابھی تک مردوں کی طرح برابر کے حقوق نہیں ملے ہیں۔ ابھی بھی دنیا کے کئی ممالک میں سزائے موت کا قانون نافذ ہے۔

اگرچہ ہم یہ مسائل حل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے تھے۔ ہم نے یہ محسوس کیا ہے کہ ۲۰۱۶ میں ہمیں ایک مختلف نقطۂ نظر اپنانے کی ضرورت ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ہر سال ہمیں موصول ہونے والے پوسٹرز کی بڑھتی ہوئی تعدادسے سماجی مواصلات کی صلاحیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہم نے ایک ساتھ ملکر ان سب مسائل کے بارے میں شعور بڑھانے میں مدد کی ہے۔ پوسٹر فار ٹومارو کے علاوہ بھی سوشل میڈیا پر پیرس حملوں جیسے حادثات کے بعد آنے والے تاثرات دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو مظبوط منظرکشی فراہم کی جائے تو وہ اس کے پیچھے متحد ہوجاتے ہیں۔اس سے امید ملتی ہے اور ۲۰۱۶ میں ہم سب کو اسی کی ضرورت ہے۔

اس سے امید ملتی ہے۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں سارے حدود کم سے کم با معنی ہوتے جا رہے ہیں۔ اب پہلے سے کہیں زیادہ ہم سب لوگ ایک ہیں۔ ہم جہاں کہیں بھی رہیں جنگ یا ماحولیاتی تباہی کے سامنے ہم سب ایک جیسے بے طاقت اور کمزور ہیں۔ہم سب کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہم سب ایک ساتھ اس دنیا میں رہ رہے ہیں اور زندہ رہنے اور کامیاب ہونے کے لیے بہتر یہی ہوگا ہم سب ساتھ مل کر آنے والے کل کے لیے کام کریں۔

اگر ہم ایک اچھے کل کے لیے سوچنا چاہتے ہیں تو ہمیں عالمی سطح پر سوچنا ہوگا۔ ہمیں تصادم کی سیاست کو مسترد کرنا ہوگا۔اور ہمیں صحیح اور غلط یا ہم اور وہ کی سوچ کو بھی روکنا ہوگا۔

ایک دوسرے سے بات چیت اور ایک دوسرے کو سننے کے ذریعے ہمیں اپنے درمیان کے اختلافات کو ایک طرف ڈالکر اپنے کل کو بہتر بنانے کے لیے قدم اٹھانے ہونگے۔ کیونکہ یہ بات تو صاف ہے کہ ہماری حکومتیں(جوتجارتی یا سیاسی پابندیوں میں بندھی ہیں) ایساکوئی بھی قدم نہیں اٹھائینگی جب تک ہم خود ان سے یہ مطالبہ نا کریں۔

ایسا صرف ایسی دنیا میں ممکن ہے جو اپنے آپ امن سے رہنا چاہے۔ جہاں سب لوگ ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ ناہی قومیت، مذہب اور لیبل کی وجہ سے تقسیم کیے گئے ہوں۔ اسی لیے آپ سے گذارش کرتے ہیں کہ آئیے ایک ایسی دنیا کے لیے مہم شروع کریں جہاں ہم سب ایک ہوں، ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ اگر ایک دوسرے کے برابر ہونا ہم سب کا بنیادی حق نہیں ہے تو کیا ہے؟

ہم آپ کی مدد چاہتے ہیں ایک ایسی کمیونٹی بنانے کے لیے جس میں وہ لوگ شامل ہوں جو اپنا کل بہتر بنانے کے لیے ایک دوسرے سے بات کریں، سوال کریں، جوابات سنیں اور ان پرعمل کریں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ سب اس نئی سمت میں ہمارے ساتھ شامل ہونگے۔

شاید ہم کچھ بھی بدل نا پائیں، لیکن یہ ہمارا مقصد بھی نہیں ہے۔ یہ تو صرف آغاز ہے۔ امید ہے کہ کوئی تو سنے گا۔ یہاں سے ہم اپنے پہلے ایڈیشن کی طرف جاتے ہیں۔ ایک فرد شروعات ہے۔ ہزارا فرد ایک تحریک ہیں جن کو روکا نہیں جاسکتا۔ جن کو انکار نہیں کیا جاسکتا۔

پیر ۱۰ مارچ ۲۰۱۶کو یہاں ایک خلاصہ شایع کیا جائے گا۔

info@posterfortomorrow.org
facebook.com/posterfortomorrow
Twitter @poster4tomorrow

4tomorrow association
16 esplanade nathalie sarraute - 75018 PARIS
T. 8887 14205 33+
www.posterfortomorrow.org

پوسٹر فار ٹومارو ۲۰۱۶: کمیونٹی کل کے لیے

جیسے آپ سب جانتے ہیں، پچھلے سات سال سے پوسٹر فار ٹومارو ہر سال ایک بنیادی انسانی حق پہ توجہ دیتا رہا ہے۔ اظہارِ رائے کی آزادی سے لے کر ہماری صحت کی دیکھ بھال کے عالمی حق تک۔ آج تک ہم نے جو کچھ بھی حاصل کیا ہے اور جو برادری ہم نے قائم کی ہے ہمیں اس پہ فخر ہے۔ لیکن ہم اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے کہ ۲۰۰۹ سے لے کر آج تک کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی ہے۔

ابھی بھی بہت سے لوگ اپنے کیے ہوئے کام کے لیے مناسب اجرت نہیں کما پاتے۔ عورتوں کو ابھی تک مردوں کی طرح برابر کے حقوق نہیں ملے ہیں۔ ابھی بھی دنیا کے کئی ممالک میں سزائے موت کا قانون نافذ ہے۔

اگر چہ ہم یہ مسائل حل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے تھے۔ ہم نے یہ محسوس کیا ہے کہ ۲۰۱۶ میں ہمیں ایک مختلف نقطہءنظر اپنانے کی ضرورت ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ہر سال ہمیں موصول ہونے والے پوسٹرز کی بڑھتی ہوئی تعداد سے سماجی مواصلات کی صلاحیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ہم نے ایک ساتھ مل کر ان سب مسائل کے بارے میں شعور بڑھانے میں مدد کی ہے۔ پوسٹر فار ٹومارو کے علاوہ بھی سوشل میڈیا پر پیرس حملوں جیسے حادثات کے بعد آنے والے تاثرات دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو مظبوط منظر کشی فراہم کی جائے تو وہ اس کے پیچھے متحد ہو جاتے ہیں۔ اس سے امید ملتی ہے اور ۲۰۱۶ میں ہم سب کو اسی کی ضرورت ہے۔

اس سے امید ملتی ہے۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں سارے حدود کم سے کم با معنی ہوتے جا رہے ہیں۔ اب پہلے سے کہیں زیادہ ہم سب لوگ ایک ہیں۔ ہم جہاں کہیں بھی رہیں جنگ یا ماحولیاتی تباہی کے سامنے ہم سب ایک جیسے بے طاقت اور کمزور ہیں۔ ہم سب کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہم سب ایک ساتھ اس دنیا میں رہ رہے ہیں اور زندہ رہنے اور کامیاب ہونے کے لیے بہتر یہی ہوگا ہم سب ساتھ مل کر آنے والے کل کے لیے کام کریں۔

اگر ہم ایک اچھے کل کے لیے سوچنا چاہتے ہیں تو ہمیں عالمی سطح پر سوچنا ہوگا۔ ہمیں تصادم کی سیاست کو مسترد کرنا ہوگا۔ اور ہمیں صحیح اور غلط یا ہم اور وہ کی سوچ کو بھی روکنا ہوگا۔

ایک دوسرے سے بات چیت اور ایک دوسرے کو سننے کے ذریعے ہمیں اپنے درمیان کے اختلافات کو ایک طرف ڈالکر اپنے کل کو بہتر بنانے کے لیے قدم اٹھانے ہونگے۔ کیونکہ یہ بات تو صاف ہے کہ ہماری حکومتیں (جو تجارتی یا سیاسی پابندیوں میں بندھی ہیں) ایسا کوئی بھی قدم نہیں اٹھائینگی جب تک ہم خود ان سے یہ مطالبہ نا کریں۔

ایسا صرف ایسی دنیا میں ممکن ہے جو اپنے آپ امن سے رہنا چاہے۔ جہاں سب لوگ ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ نا ہی قومیت، مذہب اور لیبل کی وجہ سے تقسیم کیے گئے ہوں۔ اسی لیے آپ سے گذارش کرتے ہیں کہ آیئے ایک ایسی دنیا کے لیے مہم شروع کریں جہاں ہم سب ایک ہوں، ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ اگر ایک دوسرے کے برابر ہونا ہم سب کا بنیادی حق نہیں ہے تو کیا ہے؟

ہم آپ کی مدد چاہتے ہیں ایک ایسی کمیونٹی بنانے کے لیے جس میں وہ لوگ شامل ہوں جو اپنا کل بہتر بنانے کے لیے ایک دوسرے سے بات کریں، سوال کریں، جوابات سنیں اور ان پر عمل کریں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ سب اس نئی سمت میں ہمارے ساتھ شامل ہونگے۔

شاید ہم کچھ بھی بدل نا پائیں، لیکن یہ ہمارا مقصد بھی نہیں ہے۔ یہ تو صرف آغاز ہے۔ امید ہے کہ کوئی تو سنے گا۔ یہاں سے ہم اپنے پہلے ایڈیشن کی طرف جاتے ہیں۔ ایک فرد شروعات ہے۔ ہزار افراد ایک تحریک ہیں جن کو روکا نہیں جا سکتا۔ جن کو انکار نہیں کیا جا سکتا۔

پیر ۱۰ مارچ ۲۰۱۶ کو یہاں ایک خلاصہ شایع کیا جائے گا۔

CONTACT

poster for tomorrow
16 esplanade Nathalie Sarraute
75018 PARIS | FRANCE
T+ 331 4205 8887

info@posterfortomorrow.org / www.posterfortomorrow.org
facebook.com/posterfortomorrow
Twitter @poster4tomorrow
skype poster4tomorrow